شرح

مطالعته العربیہ.

جامعہ صفہ اسلامیہ

پہلا سبق

اللہ عزوجل کے نور کے چند نکتے (۲)

"اللہ حکم دیتا ہے ہمیں کہ ہم آراستہ ہوں اچھے اخلاق کے ساتھ"۔

1. اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر نرمی سے اور جب مخاطب ہوتے ہیں ان سے جاہل تو وہ کہتے ہیں سلامتی۔

2. بیشک ڈرتے ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے علماء۔

3. اور اے محبوب آپ فرمادیجئے اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

4. اور جسے دی گئی حکمت پس تحقیق اسے دی گئی خیر کثیر۔

5. بیشک جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے بیشک ہم ضائع نہیں کرتے ہے اجر انکو جو اچھے عمل کرے

اور پورا کرو وعدے کو بے شک وعدے کے متعلق پوچھا جائے گا۔

بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تمہیں کہ تم لوٹاؤ امانتوں کو ان کے مالکوں کی طرف۔

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ ثابت قدم ہوگئے پس کوئی خوف نہیں ہوگا ان پر اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے

البتہ جس نے صبر کیا اور درگزر کیا بیشک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

اور برابر نہیں ہے نیکی اور نہ ہی برائی دور کرو (برائی کو) اچھائی سے پس ناگہاں تیرے درمیان اور اس کے درمیان اور دشمنی ہوگی تو وہ پرجوش دوست بن جائیں گے۔

معاف کرنے کو اختیار کرو اور حکم دو نیکی کا اور اعراض کرو جاہلوں سے۔

۱۲۔ پس جب تم ارادہ کر لو (کسی کام کا) تو اللہ پر
بھروسہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے توکل
کرنے والوں کو۔

۱۳۔ اور بچھا دیں ان دونوں کے لیے رحمت سے عاجزی
کے بازو اور فرمائیے اے میرے رب رحم فرما ان
دونوں کو جس طرح انہوں نے مجھے پالا بچپن میں۔

۱۴۔ اور وہ ترجیح دیتے ہیں (دوسروں کو) اپنے آپ پر
اگرچہ وہ تنگی میں ہوں۔

۱۵۔ اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو وہ اسراف
نہیں کرتے اور نہ ہی کنجوسی کرتے ہیں اور یہی
اعتدال کا راستہ ہے۔

۱۶۔ جو خرچ کرتے ہیں جو خوشحالی میں اور تنگدستی میں
اور پی جاتے ہیں غصے کو اور معاف کرنے والے
ہیں لوگوں کو اور اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے
احسان کرنے والوں کو

۱۷۔ اور جب تم کہو تو عدل کرو اگرچہ قریبی رشتہ

0:24

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ

اَلسِّيْرَةُ النَّبَوِيَّةُ

مَوْلِدُ الرَّسُوْلِ

خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

استاد: اے میرے عزیز شاگرد ہمارے آج کے دن کا سبق ہمارے س
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت کے بارے میں:

فاروق: خبر دیجئے اے ہمارے استاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بارے میں ٹھیک ٹھیک یہاں تک کہ ہم یاد کر لیں اسے اور نہ بھولیں اسے اپنی پ
زندگی میں:

استاد: ولادت ہوئی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبیلۂ بنی ہ
میں مکہ کے شہر میں پیر کی صبح 12 ربیع الاول کو واقعۂ فیل کے پہلے
میں بمطابق 20 اپریل سن 571 عیسوی میں:

احمد: آپ کے والد کا نام کیا تھا:

استاد: آپ کے والد سیدنا عبد اللہ بن عبد المطلب ہے اور تحقیق آن کی و
ہوگئی آپ کی ولادت سے پہلے اور آپ کی والدہ آمنہ بنت وہب ہے اور تحق
انکی وفات ہوئی اس حال میں کہ آپ نے نہ گزارے سات سال اپنی عمر کے
رکھا گیا آپ کے دادا نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نام رکھا آپکی

استاد: تحقیق آپ نے کام کیا جس طرح کام کرتے تھے آپکی قوم کے بیٹے پس آپ نے چرایا بکریوں کا ریوڑ اور کہ آپ نے انتظار کیا اپنے خاندان کی خدمت کا اور آپ تاجر بن کر اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ شام کی طرف اس حال میں کہ آپ اپنی عمر کے تیرہ ویں سال میں اور آپ حلف فضول کے موقع پر امن و سلامتی کے لیے اس حال میں کہ آپ پندرہ سال کے تھے اور آپ لوگوں میں سب سے اچھے اخلاق کے اعتبار سے اور آپ لوگوں میں سب سے سچے گفتگو کے اعتبار سے اور ان میں سب سے معزز تھے امانت کے اعتبار سے اور ان میں سب سے زیادہ دور تھے بری باتوں سے اور آپ نے شرکت کی کثیر لوگوں کے تجارت میں اور آپ نے لین دین کیا انکے ساتھ تو آپ جانے گئے صادق اور امین کے لقب سے:

فاروق: بیان کیجئے آپ کی صورت کو اور آپکی سیرت کو اے ہمارے استاد:

استاد: آپ درمیانی قد والے چمک دار رنگ والے خوبصورت چہرے والے حسین کانوں والے گھنی داڑھی والے کالے بالوں والے فصیح زبان والے لوگوں میں سب سے زیادہ معزز تھے اخلاق کے اعتبار سے اور کیوں نہ ہو تحقیق فرمایا آپ کے رب عزوجل نے اخلاق کے بارے میں بیشک آپ خلق عظیم کے مرتبے پر فائز ہیں اور آپ نے فرمایا اپنے بارے میں بیشک میں مبعوث کیا گیا ہوں تاکہ میں مکمل کروں اخلاق کی حدوں کو اور اعمال کی اچھائیوں کو:

نے آپکا احمد:

احمد: کہاں دودھ پلوایا گیا آپ علیہ الصلوٰۃ و التسلیم کو:

استاد: بحقیق آپکو دودھ پلوایا گیا قبیلۂ بنو سعد بن بکر میں تحقیق شر
عرب دودھ پلواتے تھے اپنی اولادوں کو اور پرورش کرواتے تھے انکی دیہاتوں میں
اور اسکی کھلی ہوا اور صاف فضا میں تاکہ پختہ ہو جائے عربی فصیح زبان اور تاکہ
قوی ہو جائے انکے جسم اور طاقتور ہو جائے انکے اعصاب:

مجاھد: آپ کو دودھ پلانے والی ماں کا نام کیا تھا؟

استاد: وہ حلیمہ بنت وہیب سعدیہ ہیں اور انکے شوہر وہ حارث بن
عبد العزّٰی ہیں اور انکی بیٹی شیماء وہ آپکی رضاعی بہن ہیں:

احمد: اور کتنی باقی رہے آپ بنو سعد میں؟

استاد: تقریباً چار سال پھر آپ لوٹائے گئے اپنی والدہ کی طرف پس آپ ٹھہرے
رہے انکے ساتھ مکہ میں:

مجاھد: آپ کیا کام کرتے تھے اپنے بچپن میں اور اپنی جوانی میں:

الدَّرسُ الثالِث

11.24

مُحادِثَۃ (۱) باہمی گفتگو:

مَدْرَسَتِی

طارق پڑھتا ہے دسویں کلاس میں اور اسکی سگی بہن پڑھتی ہے آٹھویں کلاس میں دونوں بیٹھے ایک دن گفتگو کرنے لگا ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے اس کے بارے میں جس میں وہ پڑھتا ہے:

فاطمۃ: (اپنے بھائی طارق سے) میں امید کرتی ہوں آپ سے کہ آپ تشریح کردیں میرے ایک شعر کی جسے میں نہ سمجھ سکی اس لیے کہ عربی کی ٹیچر ہمارے اسکول میں انکا تبادلہ ہوا اور نہیں آئی جو انکی جگہ لے اب تک،

طارق: آپ کے اسکول میں نہیں ہے عربی لغت کی ٹیچر یہ عجیب بات ہے؟

فاطمۃ: ہمارے اسکول کی پرنسپل صاحبہ فرماتی ہیں کہ پاکستان میں شدید ضرورت ہے ایک بڑی تعداد عربی لغت کے ٹیچروں کی:

طارق: ہائے نقصان! اسی طرح پاکستان میں لڑکوں کے اسکولوں میں بھی کمی ہے عربی لغت کے ٹیچروں کی یا ٹیچرز کی:

فاطمۃ: کیا پائے جاتے ہیں عربی کے ٹیچر آپ کے اسکول میں اے طارق؟

Nov : 2024

طارق: پائے جاتے ہیں ہمارے ہاں دو ٹیچر اور لیکن آپکے اسکول کا نام کیا ہے

فاطمہ: گورنمنٹ گرلز سیکنڈری اسکول۔

طارق: آپکی کلاس میں کتنی طالبات ہیں؟

فاطمہ: ہماری کلاس میں 60 طالبات ہیں اور ہمی طالبات کی تعداد ہمارے اسکول میں ہیں وہ زائد ہے ہزار طالبات سے۔

طارق: آپکے اسکول میں ٹیچروں کی تعداد کتنی ہے؟

فاطمہ: ہمارے پاس 60 سے زائد معلمات ہیں۔

طارق: بہت خوب۔ فاطمہ!

فاطمہ: آپکے اسکول کا نام کیا ہے اے میرے بھائی اور وہ کہاں واقع ہے۔

طارق: ماڈل سیکنڈری اسکول اور وہ لاہور شارع پاکستان پر ہے۔

فاطمہ: کیا اسکول کی عمارت خوبصورت ہے۔

طارق: جی ہاں فاطمہ اسکی عمارت خوبصورت ہے بہت شاندار ہے اور اسکی کلاسیں ہیں اور یہ بلاک مشتمل ہے کئی کمروں پر ڈبل اسٹوری میں اور اسکے کئی لا

الدرس الرابع

:24

محادثة : باہمی گفتگو

بين الحياة القروية والحض

(سعید حامد دونوں دوست ہیں اور دونوں کلاس فیلو دونوں بیٹھے گفتگو کر
چھٹی کے دن ہاسٹل میں پس چل نکلی یہ بات ان دونوں کے درمیان.

سعید: تم رہتے ہو گاؤں میں اس گاؤں کا نام کیا ہے؟

حامد: اس کا نام نوشہرہ ہے ضلع خوشاب سے.

سعید: کیا تمہارا گھر بڑا ہے؟

حامد: بیشک میرا گھر چھوٹا ہے لیکن وہ نفیس اور خوبصورت ہے اور وہ واقع ہے بستی کے
بیچ:

سعید: اس میں کتنے کمرے ہیں؟

حامد: اس میں تین بڑے کمرے ہیں. ایک ڈرائنگ روم ہے پس اور ایک استقبال
ہے اور دو کمرے سونے کے لیے ہیں:

سعید: کیا پائی جاتی ہیں تمہاری بستی میں جدید سہولتیں؟

حامد: وہ ایک چھوٹی بستی ہے لیکن وہ ترقی یافتہ ہے اس میں ایک بوائز سیکنڈری سکول ہے اور ایک گرلز سیکنڈری سکول ہے اور تحقیق پہنچ چکی ہے اس تک بجلی اور پانی ہے اس تک ایک پختہ سڑک اور ذرائع آمد و رفت بہت سارے ہیں۔

سعید: کیا پائے جاتے ہیں تمہارے پاس گھریلو اور پالتو جانور؟

حامد: ہیں خالی نہیں ہوتا کوئی گھر جانوروں سے اور اسی طرح ہمارے پاس بھینسیں ہیں اور گائیں ہیں اور پالتو جانور ہیں:

سعید: تم کیا فائدہ حاصل کرتے ہو بھینسوں اور گائیوں سے،

حامد: ہم فائدہ حاصل کرتے ہیں اس سے دودھ کا جسے ہم پیتے ہیں اور ہم بناتے ہیں اس سے دہی اور مکھن اور دیسی گھی:

سعید:

حامد: جی ہاں! ہم مالک ہیں کثیر زرخیز زرعی زمینوں کے جو اگاتی ہے گندم اور چاول اور سبزیاں اب میں چاہتا ہوں کہ میں کچھ آپ کے گھر کے بارے میں جانوں:

سعید: ہمارا گھر واقع ہے شارع علامہ محمد اقبال روڈ لاہور میں:

حامد: تب تو آپ کیوں ٹھہرے ہوئے ہو ہاسٹل میں؟

خاکہ (۱)

17. Nov. 2024.

سعید: اس لیے کہ میرے والد انجینئر ہیں اور وہ کام کرتے ہیں کویت میں اور میری والدہ اور چھوٹی بہن رہتی ہیں انکے ساتھ۔

حامد: اچھا۔ کیا آپکا گھر بڑا ہے؟

سعید: جی ہاں! میرا گھر مشتمل ہے ۵ کمروں پر ان میں سے ہر ایک کے ساتھ اٹیچ باتھروم ہے علاوہ ازیں اسٹور روم ہے اور کیچن ہے۔

حامد: کیا تمہارا گھر مشتمل ہے باغ پر؟

سعید: جی ہاں! اس میں ایک باغ ہے پھل دار درختوں والا اور قسم قسم کی کلیوں والا۔

حامد: تب تو تمہارا گھر جدید گھر ہے اور آراستہ ہے بہت ساری جدید سہولیات سے۔

سعید: تم نے ٹھیک کہا۔ اب سنو گھنٹی کو وہ بلاتی ہے ہمیں دوپہر کا کھانے کے لیے۔

حامد: آؤ ہمارے ساتھ ہم داخل ہوں میز میں۔

1.24:

الدرس الخامس

مِنْ هُدَى النُّبُوَّة :

جَوَامِعُ الْكَلِم

جن کلام جن کے الفاظ قلیل اور معانی جن میں کثیر ہوں۔

1. لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جسکی عمر طویل ہو اور اسکا عمل اچھا ہو۔

2. خیر پر دلالت کرنے والا اسکے کرنے کی طرح ہے۔

3. بیشک پاکیزہ ترین رزق وہ ہے جسے کمائے آدمی اپنے ہاتھ کی کمائی سے۔

4. بیشک لوگوں میں سب سے زیادہ وہ اللہ کا شکر کرنے والا وہ ہے جو ان میں لوگوں کا سب سے
زیادہ شکر کرنے والا ہے:

5. پسندیدہ ترین اعمال اللہ کے نزدیک وہ ہے جن پر ہمیشگی ہو اگرچہ وہ قلیل ہو

6. پسند کرو لوگوں کیلئے جو تم پسند کرتے ہو اپنے تم کامل مومن بن جاؤ گے:

7. جب آئے تمہارے پاس قوم کا معزز شخص تم اسکی تعظیم کرو:

8. درست کرلو اپنی دنیا کو اور عمل کرو اپنے آخرت کے لیے کو کامیاب تم ہو جاؤ گے۔

27 : NOV : 2024,

۹ مزدور کو اسکی اُجرت اسکے پسینے خشک ہونے سے پہلے۔

۱۰ تلاش کرو پڑوسی کو گھر خریدنے سے پہلے اور دوست کو سفر سے پہلے۔

۱۱ وعدے میں اچھا ہونا ایمان میں سے ہے۔

۱۲ بےشک اعمال کا دارومدار خاتمے پر ہے۔

۱۳ بچو مظلوم کی بددعا سے اگرچہ وہ کافر ہو اس لیے کہ نہیں ہے اسکے لیے کوئی رکاوٹ
اللہ عزوجل کے سامنے۔

۱۴ حلال کا طلب کرنا جہاد ہے۔

۱۵ ایک مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے اسکا بعض بعض کو پختہ کرتا ہے۔

8.12.24.

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

اَلرِّسَالَةُ باہمی خط و خطابت:

"رِسَالَةُ الْبِنْتِ إِلَى الْوَالِدِ وَالرَّدُّ عَلَيْهَا"

رِسَالَةُ الْبِنْتِ إِلَى الْوَالِدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ:

اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ لِلْبَنَاتِ بِلَاهُوْر

10/یونیو/١٩٨٦ء

اے میرے عزیز والد! طویل کرے اللہ تعالیٰ آپکی عمر کو:
السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ سلام کے بعد:

تحقیق ملا مجھے آپکا خط رواں مہینے کی پانچ تاریخ کو پس میں آگاہ ہوئی اس پر جو اس میں آپ یعنی خشک کرنے والی خبریں خاندان کی سلامتی کے بارے میں اور آپکی ترقی کے بارے میں پس میں مبارک باد دیتی ہوں آپکو اور میں شکر ادا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ کا۔

اور اب اے میرے پیارے اباجان اجازت دیجئے کہ میں طلب کروں آپ سے 500 روپے خریدنے کے لیے ان چیزوں کو جن کی مجھے ضرورت ہے یعنی کتابیں اور درسی سازو سامان:

اور میں فائدہ اٹھاتی ہوں اس موقع سے تاکہ میں بیان کروں آپکے لیے اپنی جذبات کو اور آپ کے لیے پاکیزہ سلام ہو اور نیک تمنائیں ہوں اور آپ ہمیشہ ....

آپکی بیٹی ......

ردّ الوالد:

بسم اللہ الرحمن الرحیم:

۱۴/یونیو/۱۹۸۶م:

مکتب مدیر التربیۃ والتعلیم بإسلام آباد،

اے میری پیاری نیک بیٹی:

وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام کے بعد،

پس تحقیق ملا مجھے آپکا خط آج کے دن موجودہ جون کی دس تاریخ کو اور میں بھیجنے والا ہوں آپکی طرف جو آپ نے طلب کیا منی آڈر کے ذریعے:

اور ضروری ہے میرے لیے کہ میں وصیت آپکو جیسی وصیت کرتے ہیں نیک معزز والدین اپنی نیکی کے لیے اللہ سے ڈرنے کی اور دانائی سنجیدہ کی پس لازم ہے آپ پر کہ آپ جاری رکھیں اپنے عمل کو محنت کرتے ہوئے ہمیشہ تاکہ آپ ثابت کردو جو آپ چاہتی ہو یعنی زبردست کامیابی امتحان میں۔

آپکا والد:

....

16: Dec. 2024.

الدَّرْسُ السَّابِعُ

الشِّعْرُ الْمُخْتَارُ

شِعْرُ الْحَمْدِ لِلّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ

قَالَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ:

"اے انوکھی مخلوق کو پیدا کرنے والے اور کفالت کرنے والے"

"تمام رزق کی تیری سخاوت کا بادل موسلا دھار بارش برسانے والا ہے"

"عظیم ہے تیری صفات اے عظیم ناممکن ہے کہ"

"احاطہ کرے تیری تعریف کا کوئی کہنے والا"

"اے چیزوں کے پیدا کرنے والے جو کوشش کرے"

"تیرے غیر کے دروازوں کی طرف تو وہ نادان جاہل ہے"

"اور جو راحت طلب کرے تیرے ذکر کے بغیر یا امید کرے"

"کسی سے تیرے سوا تو وہ زائل ہونے والا سایہ ہے:"

16. Dec. 2024.

2 وَقَالَ اَبُوْالْقَاسِمِ السُّهَيْلِيُّ الْاَنْدُلُسِيُّ:

"اے وہ ذات جو دیکھتی ہے جو ضمیر میں ہے اور سنتی ہے"

"تو تیار کرنے والا ہے ہر اس چیز کو جو واقع ہونے والی ہے"

"اے وہ ذات جس سے امید کی جاتی ہے تمام مصیبتوں میں"

"اے وہ ذات جس سے شکایت کی جاتی ہے اور پناہ طلب کی جاتی ہے"

"اے وہ ذات جس کے رزق کے خزانے کن کے قول میں"

"احسان فرما اس لیے کہ بھلائی ساری کی ساری تیری پاس ہے"

"نہیں ہے میرے لیے کوئی چارہ تیرے دروازے کو کھٹکھٹانے کے سوا"

"اگر تو لوٹا دے تو کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا"

"اور کس سے میں دعا کروں گا اور کس کے نام کو میں پکاروں گا"

"اگر تیرا فضل فقیر سے روک دیا جائے ہرگز نہیں"

"ہرگز نہیں کے تو مایوس کرے گنہگار کو"

"فضل کثیر ہے اور عطیات وسیع ہیں"

19: Dec: 2024: # اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

اَلسِّيْرَةُ النَّبَوِيَّةُ (٢)

مَبْعَثُ الرَّسُوْلِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْأُسْتَاذُ: مخلوق سے کٹ کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہتے تھے تحقیق آپ غمگین ہوئے اس چیز پہ جس پہ انسانیت کو پایا یعنی ظلم، گناہ، غلامی اور جہالت پھر پس آپ الگ ہو گئے اپنے رب کی طرف ایک اسکا قرب چاہتے ہوئے غار حرا میں آپکے پاس آیا ایک فرشتہ پہلی وحی کے ساتھ اس حال میں آپکی عمر 40 قمری سال 6 مہینے اور 8 دن۔

فَارُوْقُ: قرآن کریم میں سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟

اَلْأُسْتَاذُ: وہ پہلی پانچ آیتیں ہیں سورۃ علق کی اور وہ یہ ہیں: "پڑھو اپنے رب کا نام جس نے پیدا کیا"، "پیدا کیا انسان جمے ہوئے خون سے"، "پڑھو اور تمہارا رب مکرم ہے"، "جس نے سکھایا قلم سے"، "سکھایا انسان کو جو وہ نہیں جانتا تھا"؟

سَلْمَانُ: لوگوں میں سب سے پہلے اور ایمان لانے والے کون ہیں؟

اَلْأُسْتَاذُ: لوگوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے اور آپ پہ ایمان لانے والے لوگوں سے وہ ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی

24:12:24:

(سب سے پہلے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر آپ نے بلایا تمام

لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف:

مجاہد: قریش کا ردِ عمل کیا تھا؟

اُستاذ: انھوں نے مخالفت کی رسول کی دعوت کی شدید ترین اور آپکو اذیتیں دی اور

تکلیف اسکو جو آپ پر ایمان اور کمزوروں میں سے اور انہوں نے بائیکوٹ کیا بنی ہاشم

کا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہجرت کی حبشہ کی طرف پھر مدینے

کی طرف

فاروق: کیسے ہجرت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف؟

(الاُستاذ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بیعت کی تھی رسول سے اوس

اور خزرج کے مردوں اور عورتوں میں سے بڑی تعداد نے عقبۂ اولیٰ اور عقبۂ ثانیہ

میں انھوں نے معاہدہ کیا آپ سے کہ وہ آپکی حفاظت کریں گے اور آپکا دفاع کریں گے

پس جان لیا اسے قریش نے پس وہ غضبناک ہوگئے اور انھوں نے سوچی سازش تاکہ وہ

آپکو قتل کریں پس بچا لیا آپکو اللہ تعالیٰ نے اور آپ نے ہجرت کی یثرب کی طرف اپنے

منشار صاحب اور اپنے وفادار ساتھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ اور

دونوں اترے غار ثور میں اور آپ دونوں نے اس میں قیام کیا تین دن اور ناکام ہوگئے قریش

آپکو تلاش کرنے میں اور آپکو پکڑنے میں اور اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے:

احمد: کب پہنچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے؟

24.12.24

اَلْاُسْتَاذُ: آپ پیچ پیر کے دن 12 ربیع الاول کو اپنی ولادت کے ترپن ویں سال میں:

سَائِلَاتْ: قریش کا ردعمل کیا تھا ہجرت نبوی کے بعد؟

اَلْاُسْتَاذ: قریش خاموش نہ رہے اور ٹھنڈا نہ ہوا ان کا غصہ اور انھوں نے پیچھا کیا آپکو آپکی ہجرت مدینہ کی طرف پس آپکے اور انکے درمیان کئی غزوات ہوئے ان میں۔ مشہور غزوہ بدر، احد اور خندق اور فتح مکہ اور غالب آ گیا اس میں حق باطل پر اور معاف کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جانی دشمن اس لیے کہ آپکو مبعوث نہیں کیا گیا لوگوں سے انتقام کے لیے اور بے شک آپکو مبعوث کیا گیا۔ تمام جہان کے لیے رحمت:

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

30.12.24.

مُحَادَثَةٌ (٣) بنام گفتگو

وَسَائِلُ النَّقْلِ

اَلْاُسْتَاذُ: اے میرے طالب علم بیٹوں ہمارا یہ پیریڈ کھلا ہوا ہے گفتگو کے لیے کسی بھی موضوع کے بارے میں جسے آپ پسند کرتے ہو یا جسے آپ تجویز کرتے ہو آج۔

مَحْمُوْدٌ: ہم پسند کرتے ہیں کہ ہم اضافہ کریں اپنی معلومات میں نئی چیزوں کا جو دلچسپ اور مفید ہوں بیک وقت؟

اَلْاُسْتَاذُ: آپکی کیا رائے ہے گفتگو کرنے میں نقل وحمل کے ذرائع یا نئے سفر کے اسباب کے بارے میں؟

عَلِیٌّ: یہی تو ہے جسے ہم چاہتے ہیں آج کے دن اے ہمارے محترم استاد۔

اَلْاُسْتَاذُ: انسان سفر کرتا تھا بری یا بحری یا فضائی سفر یا نقل وحمل ہیں وہ ان چیزوں میں سے ہے جسے قدیم انسان نہیں جانتا تھا اور بیشک وہ اسے ناممکن سمجھتا تھا اپنی تمنا اور ارادے کے باوجود کہ وہ اڑنے ہواؤں میں اور رہے جدید انسان ہیں اس کے پاس نقل وحمل یا سفر کے وسائل اپنی تین قسموں کے ساتھ موجود ہیں بری، بحری اور فضائی۔

مَحْمُوْدٌ: اور فضائی سفر بہت خطرناک ہے۔

اَلْاُسْتَاذُ: جی ہاں وہ خطرناک ہے لیکن وہ آرام دہ ہے اور تیز رفتار ہے طاقت رکھنے

31.12.2024.

سان کو وہ طے کرے مہینوں کی مسافت کو دنوں میں۔

علی: اور ہوائی جہاز کی انواع و اقسام بھی ہیں؟

الأستاذ: جی ہاں اے علی بس وہاں ہوتے ہیں بڑے جہاز اور چھوٹے جہاز اور تیز رفتار۔ اور سست رفتار اور جنگی جہاز اور سول جہاز بس سول جہاز انہیں استعمال کیا جاتا ہے ملکی اور بین الاقوامی سفر کے لیے اور بڑے ممالک کی ائیر لائین کمپنیاں ہوتی ہیں اور نام رکھا جاتا ہے ہماری کمپنی کا "P : I : A :"

محمود: ہم گھس گئے سمندر کی گہرائیوں میں اور ہم اڑ گئے فضاؤں میں اور ہم بھول گئے بری نقل و حمل کے اسباب کو اے محترم استاد:

الأستاذ: ہم ہرگز نہیں بھولیں گے اسے اے محمود اور بیشک ہم نے مؤخر کر دیا اس کے بارے میں گفتگو کرنے کو بس وہ متعدد قسم کے بہت سارے ہیں اور ان میں سب سے اہم کاریں ہیں اور بسیں اور ریل گاڑیاں ہیں

علی: کیا ہوتی ہے "Reservation" ریل گاڑی کے درجات میں؟

الأستاذ: نہیں اے علی بعض ریل گاڑیوں میں مطلقاً Reservation نہیں ہوتی اور بعض میں ہوتی ہے اور خاص طور پر تیز رفتار ریل گاڑی میں نہیں ہوتا جن میں ہوتے ہیں سیکنڈ کلاس اور فرسٹ کلاس اور ائیر کنڈیشن کلاس اور وہ مہنگی ہوتی ہیں پیسوں کے لحاظ سے (گھنٹی کی آواز اعلان کرتی ہے پیریڈ ختم ہونے کا)۔

1.1.2024.

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

اُلْبَشَرُ الْمُخْتَارُ (۱)

حِكَايَاتٌ

لم اچھے عمل کا اجر ہے:

اور حکایات بیان کی جاتی ہے ہمارے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا
دریں اثنا کہ ایک شخص چل رہا تھا راستے میں شدت کی اس پیاس نے تو اس نے پایا ایک کنواں
پس وہ اترا اس میں پس اس نے پیا پھر وہ نکلا پس اچانک ایک کتا ہانپ رہا تھا اور وہ مٹی کھا رہا تھا
پیاس کی وجہ سے پس اس شخص نے کہا تحقیق پہنچا یہ اسکی مثل جس تک میں پہنچا پس
وہ اترا کنویں میں پس اس نے بھرا اپنے موزے کو پانی سے پھر پکڑا اسے اپنی منہ سے یہاں تک کہ
وہ اوپر چڑھ آیا پس اس نے پانی پلایا کتے کو پس اس نے شکر ادا کیا اللہ تعالی کا اس کے لیے

پس صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

کیا ہمارے لیے ان چوپائے جانور میں اجر ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تر جگر اجر ہے،

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1.1.2024.

2 بندر اور بڑھائی ؛

* ایک بندر نے دیکھا بڑھائی کو وہ چیر رہا تھا لکڑی کو اس حال میں کہ وہ اس پہ سوار تھا اور جب کبھی بھی ایک ہاتھ کے برابر چیر لیتا تو داخل کر دیتا اس میں ایک کیل پس بندر رکھٹے دیکھ رہا تھا اسکی طرف اور تحقیق تعجب میں ڈال دیا اس منظر نے پھر گیا بڑھئی اپنے کسی کام سے پس بندر سوار ہو گیا لکڑی پہ اور اسکا چہرہ کیل کی طرف ہو گیا اور اسکی پیٹ لکڑی کی طرف تھی پس لٹک گئی اسکی دم سوراخ میں اور اس نے کھینچا کیل کو پس سوراخ بند ہو گیا اس پہ پس قریب تھا کہ غشی طاری ہو جاتی اس پر درد کی وجہ سے۔

پھر بڑھئی لوٹا اس نے پایا اسے اس حالت پر پس وہ متوجہ ہوا اسکی طرف اسے مارنے لگا پس جو مار بندر کو پڑی بڑھئی سے وہ زیادہ شدید تھی اس سے جو پہنچی اسے لکڑی سے:

3 اَلثَّعْلَبُ وَالطَّبْلُ:

* حکایت بیان کی جاتی ہے کہ ایک لومڑ آیا جنگل میں اس میں ایک ڈھول لٹکا ہوا تھا درخت پہ جب کبھی بھی ہوا چلتی اس درخت کی شاخوں پہ تو وہ حرکت دیتی اسے تو ڈھول بجنے لگتا پس سنی جاتی اس سے بڑی شاندار آواز:

* پس متوجہ ہوا لومڑ اسکی طرف اسکی بڑی آواز کے سنی جانے کی وجہ سے پس جب وہ آیا اسکے پاس تو اسے موٹا پایا پس اس نے یقین کر لیا اپنے دل میں کثیر چربی اور گوشت

2 : Jan : 2025.

والا پس اسے نے حملہ کر دیا اس پر یہاں تک کہ پھاڑ دیا اسے پس جب دیکھا اس نے:
اسے خالی اس میں کچھ نہیں ہے تو اس کہا میں نہیں جانتا تھا کہ خالی چیزیں بڑی -
آواز اور بڑے جسم والی ہوتی ہیں:

(اَلدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ)

مِنْ هَدْيِ السُّنَّةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يَأْمُرُنَا بِالْأَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ

ہمارے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے اچھے ہیں اور ان میں سب سے اچھے ہیں اخلاق کے اعتبار سے اور وہی آپکی بعثت کے اغراض میں سے جس طرح آپ نے ہمیں خبر دی اسکی تو آپ نے فرمایا بیشک مجھے مبعوث کیا گیا کہ میں مکمل کروں اخلاق کی حدوں کو اور اعمال کی اچھائیوں کو اور تحقیق آپ نے حکم دیا اپنی امت کو اچھے اخلاق کا پس اس میں سے جو آپ نے فرمایا ہ۔

1) بہترین کام میانہ روی ہے ہ۔

2) کامل ترین مومن ایمان کے اعتبار سے وہ ہیں جو ان میں سب سے اچھے ہیں اخلاق کے اعتبار سے اور تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو تم میں سب سے بہتر ہو اپنی عورتوں کے لیے

3) جس نے عاجزی کی اپنے مسلمان بھائی کے لیے اللہ تعالیٰ اسکے درجات بلند کرتا ہے اور جو اس پر بلند ہونا چاہے تو اللہ تعالیٰ اسے گرا دیتا ہے

4) جو نکلے علم کی طلب میں اور وہ اللہ کی راہ میں یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے

5) جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ ارادہ کرے بھلائی کا تو اسے سمجھ دے دیتا ہے دین کی

6) نہیں قبول کیا جائے گا ایمان کامل بغیر عمل کے اور نہ ہی عمل بغیر اعمال کے

7) خوشخبری ہو اس شخص کے لیے جو اپنے علم پر جو اپنے علم پر عمل کرے

8) نہیں ہے ایمان اس شخص کے لیے جو اس کے لیے امانت نہ ہو اور نہیں ہے دین اس شخص کے لیے جس کے لیے عہد نہ ہو

9) بہترین کمائی مزدور کے ہاتھ کی کمائی ہے جبکہ وہ خیر خواہ ہو

10) صبر نصف ایمان ہے اور یقین پورا کا پورا ایمان ہے

11) شکر ادا کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے
کی طرح ہے

12) بیشک نرمی نہیں ہوتی کسی چیز میں مگر وہ اسے
خوبصورت بنا دیتی ہے اور نہیں نکالا جاتا اسے
کسی بھی چیز سے مگر وہ اسے عیب دار بنا دیتی ہے

13) بیشک لوگوں میں میرے سب سے زیادہ قریب
متقی ہیں اور جو بھی ہو اور جہاں بھی ہو

14) غور و فکر کرو اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں اور نہ غور و فکر
کرو اللہ تعالیٰ کی ذات میں اس لیے کہ تم ہرگز اسکی
عظمت کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔

(الدرس الثانی عشر)

"الشعر المختار"

بشعر المدائح النبویة

1) قال ابو سفیان ابن الحارث بن عبد المطلب ،

نبی دور کرتے ہیں بیشک ہم سے :
اسکے ذریعے سے جو وحی کی جاتی ہے آپکی طرف اور
جو آپ فرماتے ہیں :
اور آپ دیتے ہیں ہم خوف نہیں رکھتے گمراہی کا :
اپنے آپ پر اور رسول ہمارے رہنما ہیں :
آپ خبر دیتے ہیں بغیر دیکھے اس کے بارے میں جو :
ہونے والا ہے پس آپ خیانت نہیں کرتے اور نہ ہمیں
دھوکا دیتے ہیں :
پس ہم نے نہ دیکھا آپکی مثل لوگوں میں زندہ :
اور نہیں ہے آپکا مردہ شدہ گان میں سے کوئی ہم پلہ :

2) وقال حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ :

اور آپ سے زیادہ حسین نہیں دیکھا کبھی بھی میری آنکھ نے :
اور آپ سے زیادہ خوبصورت نہیں جنا عورتوں نے :
آپ پیدا کئے گئے ہر عیب سے پاک :
گویا کہ آپ کو پیدا کیا گیا جیسے آپ نے چاہا

) وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ:

عمیری روح فدا ہوئی اس شخص کی جس کے
اخلاق نے گواہی دی:
کہ وہ سب سے بہتر پیدا کئے گئے بشر ہیں:
تمام ہو گئے آپ کے فضائل تمام بندوں پر جس طرح:
تمام ہو گئی سورج اور چاند کی روشنی:
اگر نہ ہوتی آپ میں روشن نشانیاں:
تو آپ کا سراپا بے نیاز کر دیتا خبر دینے سے:

۲) وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ:

اور بیشک ہم آئے انکے پاس ایسے لشکر جرار کے ساتھ:
جو گھیرتا ہے انکے قلعوں کو دیواروں کو صف در صف:
ان کے سردار نبی ہیں اور آپ خالص نسب والے ہیں:
پاکیزہ دل والے صبر کرنے والے لہو ولعب سے کنارہ-
کشی کرنے والے:
معاملے میں دانائی والے حلم والے اور علم والے:
اور حلم والے آپ ذرا بھی جلد باز نہ تھے:
ہم اطاعت کرتے ہیں اپنے نبی کی اور اپنے رب کی:

۵) وَقَالَ كَعْبُ بْنُ زُهَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ،

مجھے خبر دی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے مجھے ڈرایا:
معافی کی امید کی جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی بارگاہ سے:
پس تحقیق میں آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس عذر پیش کرتے ہوئے:
اور عذر قبول کیا جاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی بارگاہ سے:

مضمون

مدرستي

1) إنّ مدرستي جامعة صفّة إسلاميّة

2) هي تقع في بلد كراتشي

3) ومبناها جميلة جدًّا

4) فيها تسعة غرف

5) وفي كلّ غرفة مروحتان ونافذتان

6) فيها أحد عشر أستاذًا

7) يكون نادي في مدرستنا أسبوعيًّا

8) وَفِيهَا يَدْرُسُونَ الطُّلَّابُ

9) وَفِيهَا كُتُبٌ كَثِيرَةٌ

10) فِيهَا مَكْتَبَةٌ وَاحِدَةٌ

11) طُلَّابُ مَدْرَسَتِنَا مُجْتَهِدُونَ

12) فِي مَدْرَسَتِنَا نَتَعَلَّمُ الْعُلُومَ الْمُخْتَلِفَةَ

13) مِنْهَا التَّفْسِيرُ وَالْحَدِيثُ وَالْفِقْهُ وَالْمَنْطِقُ وَغَيْرُهَا

14) أَمَامَ مَدْرَسَتِنَا مَجَالٌ وَسِيعٌ

15) فِيهِ يَلْعَبُ الطُّلَّابُ

مضمون

مولد الرسول صلى الله عليه وسلم

وُلِدَ سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بشعب بني هاشم بمكة المكرمة في صبيحة يوم الاثنين الثاني عشر من ربيع الأول لأول عام من حادث الفيل ويوافق ذلك العشرين من شهر ابريل سنة ٥٧١م.

أبوه سيدنا عبد الله بن عبد المطلب وقد توفي قبل مولده وأمه السيدة آمنة بنت وهب وقد توفيت وهو لم يبلغ السادسة من عمره وسماه جده محمدا صلى الله عليه وسلم وسمته أمه أحمد.

قد عمل كما كان يعمل أبناء قومه فرعى الغنم فقام بخدمة أسرته وخرج تاجرا مع عمه أبي طالب إلى الشام وهو في الثانية عشر من عمره، وشهد

حلف الفضول بلاغة والسلام وثمانون خمس
عشرة سنة"

مضمون

مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم

إذا كان رسول الله (صلى الله عليه وسلم) في غار حراء فجاءه
جبرائيل بأول وحي وعمره "أربعون سنة" نزل الأول
من الآيات الخمسة من سورة العلق وهي: اقرأ باسم
ربك الذي خلق، خلق الإنسان من علق، اقرأ وربك
الأكرم الذي علم بالقلم، علم الإنسان ما لم يعلم.
"أول الناس إسلاما" "وإيمانا" هي
أم المؤمنين خديجة (رضي الله عنها) ومن الرجال
أبو بكر (رضي الله عنه) ومن الصبيان علي (رضي الله عنه)

وعن الصحابي زيد بن حارثة حِبِّ رسول الله (صلى الله عليه وسلم) [illegible]

قريش [illegible] دعوة الرسول (صلى الله عليه وسلم) [illegible]

وعن أهل بيته [illegible] رسول الله (صلى الله عليه وسلم) [illegible]

المسلمين إلى [illegible] ::

وعن [illegible] رسول الله (صلى الله عليه وسلم) [illegible]

وعنا [illegible]

مَضْمُوْنٌ

حَضْرَتْ عَلِیّ الْمُرْتَضٰی

شیرِ خُدا وَجْہَہٗ کَرَّم

1 اِسْمُهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ:

2 اِسْمُ وَالِدِهٖ اَبُوْ طَالِبٍ:

3 اِسْمُ وَالِدَتِهٖ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدٍ:

4 وَلَقَّبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) بِاَبِيْ تُرَابٍ

5 وَمِنْ اَلْقَابِهٖ اَلْمُرْتَضٰی وَاَسَدُ اللّٰهِ:-

6 وُلِدَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ بِاِحْدٰی وَعِشْرِيْنَ سَنَةً:-

7 آمَنَ بَعْدَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰی (رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا):-

8 هُوَ خَلِيْفَةُ الرَّاشِدَةُ الرَّابِعَةُ:-

9) شهد الغزوات النبوية كلها غير تبوك :

10) كان يشبه رسول الله (صلى الله عليه وسلم) :

١) زَوَّجَهُ مِنْ أُخْتِ بِنْتِهِ وَابْنِهِ :

٢) قَالَ فِي بَلَدِهِمَا أَبْيَاتًا الرِّحْلَةِ وَفِي ثَانِيهَا :

٣) اَلْمُسْتَشْفَى قَامَ الرَّجُلَيْنِ مِنَ الْمَجْزَرَةِ الشَّنِيعَةِ ـ [illegible]

٤) وَكَانَ رَئِيسُ حُكُومَةِ [illegible] قُدْرَةً وَأَهْلَ الْحَقِّ وَلَكِنْ
[illegible] لِأَيِّ [illegible] لَهُ [illegible] وَكَانَ
[illegible] بِأَنْ تَكُونَ [illegible]
[illegible]

جُمْهُورِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ

١) بَاكِسْتَانُ مَعْنَاهَا : الْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ وَتَقَعُ [illegible] الْأَرْضِ
الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ وَهِيَ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ وَاسْمُهَا الرَّسْمِيُّ
جُمْهُورِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ تَحَرَّرَتْ بَاكِسْتَانُ فِي الرَّابِعِ
عَشَرَ مِنْ أَغُسْطُسَ سَنَةَ ١٩٤٧ كَانَتْ كَرَاتْشِي عَاصِمَتَهَا
الْأُولَى وَالْآنَ عَاصِمَتُهَا إِسْلَامُ آبَادُ. أَقَالِيمُهَا بَاكِسْتَانَ
[illegible] الْأَوَّلُ إِقْلِيمُ [illegible]

بشاور والثاني إقليم بنجاب وعاصمتها لاهور والثالث
إقليم بلوشستان وعاصمتها كويتة والرابع إقليم السند
وعاصمتها كراتشي والخامس جلجت بلتستان وعاصمتها
~~[illegible]~~ گلگت بالإضافة إلى المناطق التي تسمى كشمير
ولباكستان برلمان مستقل يتكون من المجلسين:
مجلس الأمة ومجلس الأعيان ولكل إقليم مجلس
نيابي آخر. باكستان القومية أردية، ويتحدث
سكان باكستان العديد من اللغات كالسندية والبنجابية
والبشتوية والبلوشية والكشميرية.

النَّشِيدُ الإِسْلَامِيُّ

چین ہمارا ہے اور عرب ہمارا ہے

اور ہند ہمارا ہے اور سب ہمارا ہے

اسلام ہمارا دین ہو گیا

اور تمام کائنات ہمارے لئے وطن بن گئی

اللہ کی توحید ہمارے لئے نور ہے

ہم نے بنا لیا روح تو اس کے لئے ٹھمات

کائنات فنا ہو جائے گی اور نہیں مٹائے جا سکتے

زمانے میں ہمارے اقتدار کے صفات

بنائی کی زمین میں سبادت گاہ

اور پہلا گھر ہمارا کعبہ ہے

اور وہ پہلا گھر ہے جس کی ہم حفاظت کرتے ہیں

دلوں و جان سے اور وہ ہماری حفاظت کرتا ہے

تلواروں کے سائے میں ہم نے پرورش پائی

اور ہم نے بنیاد رکھی عزت کی اپنے ملک کے لئے

اسلام کا جھنڈا زمانے پر

عزت کی علامت ہے ہماری ملت کے لئے

اور کامیابی کا چاند چمکتا ہے ہمارے لئے

اور وہ نمائندگی کرتا ہے ہماری شان و شوکت کے جھنجری

23/12/2025

اے لنکو کی زمین یعنی حرمین

اور اے ہماری شریعت کی جائے پیدائش

اسلام کا باغ اور اس کا درخت

تیری زمین میں نے سیراب کیا اسے ہمارے خون نے میں

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم قافلے کے سردار ہے

وہ قیادت کرتے ہیں کامیابی کی ہماری نصرت کے لئے.

بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام جو کے ہدایت دینے والے ہے

امیدوں کی جان ہے ہماری ترقی کے لئے

تو بجا اقبال کا ترانہ

تھتی بن کر حدی کو اپنی کرتی ہے جس میں ہمارے اقتدار کی بازیں

21

تاکہ وہ لوٹائے ہمارے پہلے قافلوں کو

بزرگی میں اور بیدار کر دے ہماری امت کو